15 تا 31 جنوری 2025ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید ۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- دھان، کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ فصل کو دوسرا پانی 80 تا 90 دن بعد لگائیں اور پچھیتی کاشت کے لیے دوسرا پانی 70 تا 80 دن بعد گوبھ کے وقت لگائیں۔ نیز پانی لگاتے وقت محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کو مدنظر ضرور رکھیں۔
- اگر پہلی آبپاشی میں تاخیر ہوگئی ہو تو جلد از جلد آبپاشی کریں۔
- پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں۔
- آبپاش علاقوں میں نائٹروجنی کھاد کا استعمال پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ مکمل کریں تاہم ریتلے علاقوں میں چھوٹی اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اس کے ضائع ہونے کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے فصل کی ابتدائی حالت میں پہلے پانی کے بعد جڑی بوٹیوں کی شناخت کو مدنظر رکھتے ہوئے زہروں کا فوراً سپرے کریں۔ سپرے کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں
- چوڑے اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے صرف مخصوص سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔
- جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے 100 یا 120 لیٹر پانی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- سپرے اس وقت کریں جب سورج پوری طرح چمک رہا ہو اور دھند یا شبنم کے اثرات فصل پر نہ ہوں۔
- سپرے مشین کو اچھی طرح صاف کر کے ٹی جیٹ/فلیٹ فین نوزل کے ذریعے سپرے کریں۔
- سپرے کے دوران فصل کا کوئی حصہ دوہری بار سپرے نہ ہو اور نہ ہی کوئی حصہ سپرے سے رہ جائے۔
- دھند، تیز ہوا اور بارش کی صورت میں سپرے نہ کریں اور سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کا استعمال بھی نہ ہو۔
- علیحدہ علیحدہ سپرے کی صورت میں یا دونوں طرح کی زہریں ملا کر سپرے کرنے کی صورت میں زہروں کی مقدار کم نہ کریں۔
- سپرے کے دوران ماسک اور ہاتھوں پر دستانے ضرور پہنیں اور ہوا کے رخ سپرے کریں۔

کپاس

- گلابی سنڈی کپاس کے بیجوں میں یا جننگ فیکٹریوں میں موجود کچرے میں یا کھیتوں کے کنارے پڑی کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ ان کھلے ٹینڈوں میں موجود ہوتی ہیں ان کو ہر صورت تلف کریں۔
- گلابی سنڈی کی تلفی کے لیے کپاس کے کھیتوں میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر متاثرہ ٹینڈوں کو تلف کریں۔

کماد

کماد کی برداشت

- گنا سطح زمین سے ½ تا 1 انچ گہرا کاٹا جائے اس سے زیر زمین پڑی آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔اس سے مڈھوں میں موجود گڑووں کی سنڈیاں بھی تلف ہوجاتی ہیں۔
- کماد کی کٹائی اس کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔پہلے ستمبر کاشت ،مونڈھی اور پھر اگیتی پکنے والی اقسام اور آخر میں درمیانی اور پچھیتی پکنے والی اقسام برداشت کریں۔نیز سیلاب زدہ، چوہے سے متاثرہ اور گری ہوئی فصل کو پہلے برداشت کریں۔
- موسم اور زمین کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے کماد کی برداشت سے تقریباًایک ماہ پہلے آبپاشی بند کردیں۔
- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کردیں تاکہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- گنا مونڈھی فصل رکھنے کے لیے 15 جنوری کے بعد کاٹیں۔کیونکہ سردی کی شدت سے مڈھوں میں پوشیدہ آنکھیں مرجاتی ہیں اور کچھ مڈھ زمین میں پڑے گل جاتے ہیں۔
- کوراپڑنے کی صورت میں پانی لگانے کا وقفہ کم کردیں۔

کماد کی بہاریہ کاشت

- کماد کی اچھی پیداوار کے لیے اچھے نکاس والی بھاری میرا زمین نہایت موزوں ہے۔شورزدہ اور ریتلی زمین کماد کی کاشت کے لیے موزوں نہیں البتہ میرا اور ہلکی میرا زمین پر بھی اُس کی کاشت کی جاسکتی ہے بشرطیکہ آبپاشی کے لیے حسب ضرورت پانی دستیاب ہو۔اس کو مونجی اور کماد کے وڈھ میں اور کپاس کے بعد بھی کاشت کیا جاسکتا ہے
- ان فصلات کی برداشت کے بعد روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلا کر پچھلی فصل کی باقیات کو تلف کیا جائے اس کے بعد 10 تا 12 انچ گہری کھیلیوں کے لیے دو مرتبہ کراس چیزل ہل یا ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں اس کے بعد زمین کو ہموار کرلیں پھر تین چار مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو بھربھرا کرلیں۔
- زمین کی بہتر تیاری کے لیے ہر تین سال بعد ایک دفعہ گہرا ہل ضرور چلائیں تاکہ زمین کو زیادہ گہرائی تک تیار کیا جاسکے
- گنے کی کاشت کھیلیوں میں کرنے کے لیے ہموار زمین کو مناسب تیاری کے بعد سہاگہ دیں اور پھر رجر کے ذریعے 10 تا 12 انچ گہری کھیلیاں 4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں۔
- اپنے علاقے کی مناسبت کے حساب سے کماد کی قسم کا انتخاب کریں۔

کماد کی سفاش کردہ اقسام

- **اگیتی پکنے والی اقسام:** سی پی 77-400، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250، سی پی ایف 251 اور وائی ٹی 236 ایف جی۔
- **درمیانی پکنے والی اقسام:** ایچ ایس ایف 240، ایچ ایس ایف 242، ایس پی ایف 213، ایس پی ایف 234، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی:2525 اور ایس ایل ایس جی 1283
- **پچھیتی پکنے والی اقسام:** سی پی ایف 252۔

نوٹ:

- ایس پی ایف 234 جنوبی پنجاب کے اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہے۔
- ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 پنجاب کے تمام

اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہیں۔جبکہ سی پی 400-77،ایس پی ایف 213،سی پی ایف 237،ایچ ایس ایف 240،سی پی ایف 252، سی پی ایف 253،سی پی ایس جی 2525،ایس ایل ایس جی 1283 اوروائی ٹی 236 ایف پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں اقسام ہیں۔

- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا مونڈھا نہ رکھیں اور بیج صحت مند فصل سے حاصل کریں اور کم رقبہ پر کاشت کریں۔
- کماد کی ممنوعہ اقسام یعنی این ایس جی 59،سی او 1148،سی او جے 84،سی او 975،ایس پی ایف 238،فخر ہند،ایل 118،سی او ایل۔54،بی ایل۔4،بی ایف۔162،سی او ایل۔44،سی او ایل۔29اورایل۔116ہرگز کاشت نہ کریں۔

چنا

- چنے کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی جاری رکھیں۔

چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔حسب ضرورت پھول آنے پر پانی لگائیں۔

- ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کافی ہوتی ہے۔
- آبپاش علاقوں میں اگر کثرت کھاد،اگیتی کاشت یا بارش کی وجہ سے فصل کا قد بڑھ رہا ہو تو مناسب حد تک سوکا دیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔

سورج مکھی

- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ،کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- ہائبرڈ اقسام عام اقسام کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں اس لیے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کے ہائبرڈ بیج اپنے علاقے کی مناسبت سے کاشت کریں۔
- سورج مکھی کی سفارش کردہ اقسام ہائی سن 33، ٹی 40318،ایگوار 4،این کے آرمنی،یو ایس 666، پارسن 3،آگسن 5270،ایس 278،ایچ ایس ایف 350اے،گل بہار 436اوریسن 648،اوریسن 516،اوریسن 675، اوریسن 701،اوریسن 64، اوریسن 65اوررائینا کاشت کریں۔
- جنوبی اور وسطی پنجاب کے اضلاع میں 31 جنوری تک اور شمالی پنجاب کے اضلاع میں 15 فروری تک کاشت مکمل کریں۔
- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9انچ رکھیں۔
- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں۔
- کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 گرام یا ٹیبوکونازول 1.5 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج ضرور لگائیں۔
- بوائی کے وقت کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی +ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

چارہ جات

- برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں۔

- اچھی پیداوار لینے کے لیے برسیم اور لوسرن کی ہر کٹائی کے بعد فصل کی ضرورت کے مطابق نائٹروجن کھاد استعمال کریں۔
- برسیم کی فصل کو شدید سردی اور کورے کے دنوں میں ہر ہفتہ عشرہ بعد ہلکا سا پانی لگائیں جس سے فصل کورے اور سردی کے منفی اثرات سے کافی حد تک محفوظ رہتی ہے۔

بہاریہ مکئی

- میرا بھاری اور گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو۔ مکئی کی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔ ریتلی، سیم زدہ اور کلراٹھی زمین اسکی کاشت کے موزوں نہیں۔
- شرح بیج 8 تا 10 کلو بیج فی ایکڑ رکھیں
- بیج کو پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- مکئی کی کاشت آخر جنوری سے 28 فروری تک مکمل کریں۔
- فصل کے اچھے اگاؤ اور بڑھوتری کے لیے کھیت کا اچھا تیار ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر زمین میں سخت تہہ موجود ہوتو اسے توڑنے کے لیے گہرا ہل چلائیں۔

سبزیات

- آبپاشی کا وقفہ کم کردیں اور پانی کم مقدار میں لگائیں۔
- چھوٹی نازک سبزیوں کو سردی سے بچانے کے لیے رات کے وقت پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیں۔
- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔
- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر ضائع کردیں۔
- اچھی طرح تیار فصل کی برداشت کریں اور احتیاط کریں کہ آلو پر زخم نہ آئے۔
- آلو کے پچھیتے جھلساؤ پر کڑی نظر رکھیں۔

باغات

آم

- کورے سے بچاؤ کی تدابیر جاری رکھیں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے گڑھے کھودیں۔
- گدھیڑی کے خلاف کنٹرول جاری رکھیں۔
- آبپاشی کے لیے بند اور کھالے بنائیں۔
- کیڑوں اور پھپھوندی کش زہروں کا انتظام کریں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے اعلیٰ قسم کے پودوں کا انتظام کریں۔
- زمین کا تجزیہ کروائیں اور کھادوں کی مقدار کا تعین کریں

ترشاوہ پھل

- بیمار، سوکھی اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- کنوں، چائنہ لیموں اور دیگر اقسام کی برداشت جاری رکھیں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں اور 3×3×3 کے گڑھے کھودیں اور 15 دن کے لئے کھلے رکھیں۔
- گڑھوں میں ایک فٹ اوپر والی گڑھے کی مٹی ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گلی سڑی گوبر کی کھاد ملا کر بھر دیں بعد میں پانی لگا کر جگہ ہموار کریں۔
- تسلی بخش پودے خریدنے کے لیے اچھی نرسری کا انتخاب کریں۔
- اس پندرھواڑے میں فاسفورس، پوٹاش والی اور اجزائے صغیرہ والی کھادیں ڈال سکتے ہیں۔

- تیزی سے رونما ہوتی موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر موسمی حالات پر ہر وقت نظر رکھیں اور زیادہ بارش کی صورت میں فصل سے پانی کی نکاسی کا مناسب بندوبست کریں۔
- اضافی نہری پانی یا زائد بارشی پانی کو آبی تالابوں میں جمع کریں تاکہ بعدازاں ضرورت کے وقت فصلوں کی آبپاشی کے کام آسکے۔

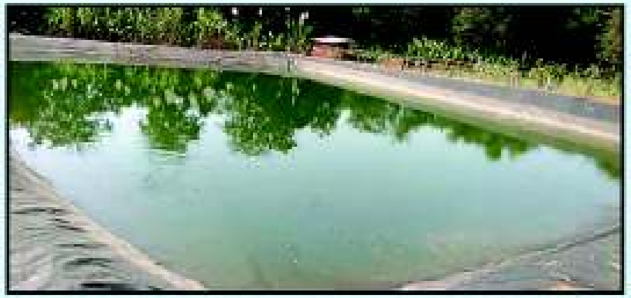

- گندم کی فصل کو دوسری آبپاشی گوبھ کی حالت (بجائی کے 80 تا 90 دن بعد) دیں۔ اس نازک مرحلے پر پانی کی کمی سٹے چھوٹے ہونے اور دانے کم بننے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- آلو کی فصل کو 7 تا 10 دن کے وقفے سے پانی لگائیں۔ موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس وقفہ کو کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشتہ آلو کی فصل کو شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدول کے مطابق آبپاشی کریں۔
- سورج مکھی کی ڈرل کاشتہ بہاریہ فصل کو پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسرا پانی پہلے پانی کے 15 دن بعد لگائیں۔
- پانی و کھاد کی بچت اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہاریہ مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں۔
- ریتلی، پتھریلی، غیر آباد، پانی کی کمی والی، بارانی اور ناہموار زمینوں میں منافع بخش فصلوں/ گھنے باغات کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں۔
- ایسے علاقے جہاں زمینی پانی کا معیار انتہائی ناقص ہے، وہاں ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی انتہائی ضرورت کے وقت کریں۔

- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔